اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ
بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے

السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ
آسمان سے پانی اُتارا ، پھر ہم نے اُس سے رونق والے باغ اُگائے ، تمہارے بس میں

لَكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ
نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اُگا سکتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ راہ سے ہٹ جانے والے

يَّعۡدِلُوۡنَ ؕ ﴿٦٠﴾ اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ
لوگ ہیں ﴿٦٠﴾ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اُس کے درمیان ندیاں

اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ
جاری کیں اور اُس کے لیے اُس نے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ ﴿٦١﴾ اَمَّنۡ
پردہ ڈال دیا ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟ بلکہ اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٦١﴾ کون ہے جو

يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ
بے بس کی پُکار کو سُنتا ہے اور اُس کے دُکھ کو دور کردیتا ہے اور تم کو زمین کا

خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ؕ ﴿٦٢﴾
جانشین بناتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے ؟ تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو ﴿٦٢﴾

اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ يُّرۡسِلُ
کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دِکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے

الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ
ہواؤں کو خوش خبری لانے والا بنا کر بھیجتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ ﴿٦٣﴾ اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ
اللہ بہت برتر ہے اُس سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٦٣﴾ کون ہے جو پیدائش کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اُسے

يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
دوبارہ لوٹاتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے ، کیا اللہ کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٦٤﴾
کوئی اور معبود ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو ﴿٦٤﴾

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
کہہ دیجیے کہ اللہ کے سِوا آسمانوں اور زمین میں کوئی غیب کا علم نہیں رکھتا،

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي
اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے ﴿٦٥﴾ بلکہ آخرت کے باب میں اُن کا علم

الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾
اُلجھ گیا ہے ؛ بلکہ وہ اُس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اُس سے اندھے ہیں ﴿٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
اور انکار کرنے والوں نے کہا : کیا جب ہم مٹّی ہو جائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا ہم

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ
(زمین سے) نکالے جائیں گے ؟ ﴿٦٧﴾ اِس کا وعدہ ہمیں بھی دیا گیا اور اِس سے پہلے ہمارے باپ دادا کو بھی،

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
یہ محض اگلوں کی کہانیاں ہیں ﴿٦٨﴾ کہہ دیجیے کہ زمین میں چلو پھرو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
پس دیکھو کہ مُجرموں کا انجام کیا ہوا ﴿٦٩﴾ اور آپ اُن پر غم نہ کریں

وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
اور دل تنگ نہ کریں اُن تدبیروں پر جو وہ کررہے ہیں ﴿٧٠﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ
کب ہے اگر تم سچے ہو ﴿٧١﴾ کہہ دیجیے کہ جس چیز کی تم جلدی کر رہے ہو شاید اُس میں سے

لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ
کچھ تمہارے پاس آ لگا ہو ﴿٧٢﴾ اور بے شک آپ کا رب لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
بڑے فضل والا ہے مگر اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾ اور بے شک آپ کا رب

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ
خوب جانتا ہے جو اُن کے سینے چُھپائے ہوئے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾ اور آسمان اور زمین کی

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا
کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں درج نہ ہو ﴿٧٥﴾ بے شک یہ

الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِيْهِ
قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی چیزوں کو واضح کررہا ہے جن میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ
اختلاف رکھتے ہیں ﴿٧٦﴾ اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٧٧﴾ بے شک

رَبَّكَ يَقْضِیْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾
آپ کا رب اپنے حکم کے ذریعے اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا ، اور وہ زبردست ہے،جاننے والا ہے﴿٧٨﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ
پس اللہ پر بھروسہ کیجیے ، بے شک آپ واضح حق پر ہیں ﴿٧٩﴾ آپ نہ مُردوں کو

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾
سُنا سکتے ہو اور نہ آپ بہروں کو اپنی پُکار سُنا سکتے ہو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کرچلے جائیں ﴿٨٠﴾

وَمَاۤ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا
اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھانے والے ہو ، آپ تو صرف اُن کو سُنا سکتے ہو

مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ
جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پھر فرماں بردار بن جاتے ہیں ﴿٨١﴾ اور جب اُن پر بات

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ
آپڑے گی تو ہم اُن کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے کلام کرے گا کہ لوگ

النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ۧ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ
ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے ﴿٨٢﴾ اور جس دن ہم ہر اُمّت میں سے ایک گروہ

اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰۤى
اُن لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جُھٹلاتے تھے پھر اُن کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿٨٣﴾ یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِیْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا
جب وہ آجائیں گے تو اللہ پوچھے گا کہ کیا تم ہی نے میری آیتوں کو جُھٹلایا حالانکہ تمہارا علم اُن کا احاطہ بھی نہ کرسکا،

اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا
یا بولو کہ تم کیا کرتے تھے ﴿٨٤﴾ اور اُن پر بات پوری ہو جائے گی اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے

ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ
ظلم کیا ، پس وہ کچھ نہ بول سکیں گے ﴿٨٥﴾ کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی

منزل ۵

ع ٦

لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تاکہ لوگ اُس میں آرام کریں اور دن (بنایا) کہ اُس میں دیکھیں ، بے شک اِس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ

اُن لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں ﴿٨٦﴾ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو گھبرا اُٹھیں گے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ

آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں مگر وہ جس کو اللہ چاہے ، اور سب چلے آئیں گے

اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً

اُس کے آگے عاجزی سے ﴿٨٧﴾ اور آپ پہاڑوں کو دیکھ کر گمان کرتے ہو کہ وہ جمے ہوئے ہیں

وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ

اور وہ چلیں گے جیسے بادل ، یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو پختہ

شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

بنایا ہے ، بے شک وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿٨٨﴾ جو شخص بھلائی لے کر آئے گا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾

تو اُس کے لیے اُس سے بہتر ہے ، اور وہ اُس دن گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ﴿٨٩﴾

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ

اور جو شخص بُرائی لے کر آیا تو ایسے لوگ اوندھے منھ آگ میں ڈال دیے جائیں گے ، تم وہی

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

بدلہ پارہے ہو جو تم کرتے تھے ﴿٩٠﴾ مجھ کو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ز

اِس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اُس کو محترم ٹھہرایا اور ہر چیز اُسی کی ہے ،

وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ لا وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداری کرنے والوں میں سے بنوں ﴿٩١﴾ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں ،

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

پھر جو شخص راہ پر آئے گا تو وہ اپنے لیے راہ پر آئے گا ، اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دیجیے

اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ

کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿٩٢﴾ اور کہہ دیجیے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے ، وہ تم کو اپنی نشانیاں

اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع

دکھائے گا تو تم اُن کو پہچان لو گے ، اور تمہارا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو ﴿٩٣﴾

(سورۂ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اور آیت (۸۵) ہجرت کے وقت جُحفہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۸۸) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے اور سورۂ نمل کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۴۱) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۵۸۰۰) حروف ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں ﴿٢﴾ ہم موسیٰ (علیہ السلام) اور فرعون کا

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾

کچھ حال آپ کو ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٣﴾

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اُس نے اُس کے رہنے والوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا،

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْىٖ

اُن میں سے ایک گروہ کو اُس نے کمزور کر رکھا تھا ، وہ اُن کے لڑکوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی عورتوں کو

نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

زندہ رکھتا تھا ، بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا ﴿٤﴾ اور ہم چاہتے تھے کہ اُن لوگوں پر

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً

احسان کریں جو زمین میں کمزور کردیے گئے تھے اور اُن کو پیشوا بنائیں

وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾ لا وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ

اور اُن کو وارث بنادیں ﴿٥﴾ اور اُن کو زمین میں اقتدار عطا کریں اور فرعون اور ہامان

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿٦﴾

اور اُن کی فوجوں کو اُن سے وہی دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے ﴿٦﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ج فَاِذَا خِفْتِ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو الہام کیا کہ اُس کو دودھ پلاؤ ، پھر جب تم کو اُس کے متعلق

عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ج اِنَّا

ڈر ہو تو اُس کو دریا میں ڈال دو اور نہ اندیشہ کرو اور نہ غمگین ہو ، ہم اُس کو

منزل ۵

رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝۷ فَالْتَقَطَهٗۤ
تمہارے پاس لوٹا کر لائیں گے اور اُس کو پیغمبروں میں سے بنائیں گے ۝۷ پھر اُس کو فرعون کے

اٰلُ فِرْعَوْنَ لِیَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ
گھر والوں نے اُٹھا لیا تاکہ وہ اُن کے لیے دشمن ہو اور غم کا باعث بنے ، بے شک فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕیْنَ ۝۸ وَقَالَتِ امْرَاَتُ
اور ہامان اور اُن کے لشکر خطا کار تھے ۝۸ اور فرعون کی بیوی نے

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَیْنٍ لِّیْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ عَسٰۤى اَنْ
کہا کہ یہ آنکھ کی ٹھنڈک ہے میرے لیے اور تمہارے لیے ، اِس کو قتل نہ کرو ، ممکن ہے کہ یہ

یَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝۹ وَاَصْبَحَ
ہم کو نفع دے یا ہم اِس کو بیٹا بنا لیں اور وہ سمجھتے نہ تھے ۝۹ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ بِهٖ لَوْ لَاۤ
والدہ کا دل بے چین ہوگیا ، قریب تھا کہ وہ اُس کو ظاہر کردے اگر ہم اُس کے

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۰
دل کو نہ سنبھالتے ؛ تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہے ۝۱۰

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّیْهِ٘ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ
اور اُس نے اُس کی بہن سے کہا کہ تو اُس کے پیچھے پیچھے جا ، تو وہ اُس کو اجنبی بن کر دیکھتی رہی اور اُن لوگوں کو

لَا یَشْعُرُوْنَ ۝۱۱ۙ وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ
خبر نہیں ہوئی ۝۱۱ اور ہم نے پہلے ہی موسیٰ (علیہ السلام) سے دائیوں کو روک رکھا تھا

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
تو لڑکی نے کہا : کیا میں تم کو ایسے گھر والوں کا پتہ بتاؤں جو اِس کو تمہارے لیے پالیں

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝۱۲ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ
اور وہ اُس کی خیر خواہی کریں ۝۱۲ پس ہم نے اُس کو اُس کی ماں کی طرف لوٹا دیا ؛ تاکہ اُس کی آنکھیں

عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ
ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے ، مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۱۳ۧ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى
اکثر لوگ نہیں جانتے ۝۱۳ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) اپنی جوانی کو پہونچے اور پورے ہو گئے

اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ‌ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴﴾
تو ہم نے اُس کو حکمت اور علم عطا کیا ، اور ہم اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۴﴾

وَدَخَلَ الۡمَدِيۡنَةَ عَلٰى حِيۡنِ غَفۡلَةٍ مِّنۡ اَهۡلِهَا فَوَجَدَ
اور شہر میں وہ ایسے وقت داخل ہوا جب کہ شہر والے غفلت میں تھے تو اُس نے وہاں

فِيۡهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلٰنِ ‌ۗ هٰذَا مِنۡ شِيۡعَتِهٖ وَهٰذَا مِنۡ
دو آدمیوں کو لڑتے ہوئے پایا ، ایک اُس کی اپنی قوم کا تھا اور دوسرا دشمنوں

عَدُوِّهٖ‌ ۚ فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِىۡ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ عَلَى الَّذِىۡ
میں سے تھا ، تو جو اُس کی قوم میں سے تھا اُس نے اُس کے خلاف مدد طلب کی جو اُس کے

مِنۡ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰى فَقَضٰى عَلَيۡهِ‌ ۗ قَالَ هٰذَا
دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس کو گھونسہ مارا پھر اُس کا کام تمام کر دیا ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ تو

مِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ‌ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ
شیطانی کام ہے ، بے شک وہ دشمن ہے ، کُھلا گمراہ کرنے والا ہے ﴿۱۵﴾ اُس نے کہا کہ

رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ‌ ؕ اِنَّهٗ
اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس آپ مجھ کو بخش دیجیے تو اللہ نے اُس کو بخش دیا ، بے شک وہ

هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ
بخشنے والا ، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۶﴾ اُس نے کہا کہ اے میرے رب! جیسا آپ نے میرے اوپر فضل کیا

فَلَنۡ اَكُوۡنَ ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ
تو میں کبھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا ﴿۱۷﴾ پھر صبح کو وہ شہر میں اُٹھا

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسۡتَـنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ
ڈرتا ہوا (اور) خبر لیتا ہوا تو دیکھا کہ وہی شخص جس نے کل اُس سے مدد مانگی تھی

يَسۡتَصۡرِخُهٗ‌ ؕ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰۤى اِنَّكَ لَـغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۸﴾
وہی آج پھر اُس کو مدد کے لیے پُکار رہا ہے ، موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس سے کہا : بے شک تم صریح گمراہ ہو ﴿۱۸﴾

فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِىۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ
پھر جب اُس نے چاہا کہ اُس کو پکڑے جو اُن دونوں کا دشمن تھا

قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اَتُرِيۡدُ اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًا
تو اُس نے کہا کہ اے موسیٰ ! کیا تم مجھ کو قتل کرنا چاہتے ہو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو

منزل ۵

بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ
قتل کیا ؟ تم تو زمین میں سرکش بن کر رہنا چاہتے ہو

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ
اور تم صلح کرنے والوں میں سے بننا نہیں چاہتے ﴿١٩﴾ اور ایک شخص

رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ
شہر کے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا ، اُس نے کہا کہ اے موسیٰ ! دربار والے

الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ
مشورہ کررہے ہیں کہ آپ کو مار ڈالیں پس آپ نکل جائیے ، میں آپ کے خیر خواہوں

النّٰصِحِيْنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ
میں سے ہوں ﴿٢٠﴾ پھر وہ وہاں سے نکلا ڈرتا ہوا خبر لیتا ہوا ، اُس نے کہا کہ اے میرے رب!

نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ
مجھے ظالم لوگوں سے نجات دیجیے ﴿٢١﴾ اور جب اُس نے مدین کا رُخ کیا

قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ
تو اُس نے کہا : امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سیدھا راستہ دِکھا دے ﴿٢٢﴾ اور جب وہ مدین کے

مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۫
پانی پر پہونچا تو وہاں لوگوں کی ایک جماعت کو پانی پلاتے ہوئے پایا ، اور اُن سے الگ

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ
ایک طرف دوعورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہیں، موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے پوچھا کہ تمہارا کیا ماجرا ہے،

قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ
اُنھوں نے کہا : ہم پانی نہیں پلاتے جب تک چرواہے اپنی بکریاں نہ ہٹا لیں ، اور ہمارے والد

كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ
بہت بوڑھے ہیں ﴿٢٣﴾ تو اُس نے اُن کے جانوروں کو پانی پلایا پھر سائے کی طرف ہٹ گیا، پھر کہا کہ اے میرے رب!

اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا
آپ جو چیز میری طرف خیر میں سے اُتاریں میں اُس کا محتاج ہوں ﴿٢٤﴾ پھر اُن دونوں میں سے ایک آئی

تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ
شرم سے چلتی ہوئی ، اُس نے کہا کہ میرے والد آپ کو بُلا رہے ہیں کہ آپ نے ہماری خاطر

منزل ۵

اَجۡرَ مَا سَقَيۡتَ لَنَا ؕ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيۡهِ الۡقَصَصَ ۙ

جو پانی پلایا اُس کا آپ کو بدلہ دیں ، پھر جب وہ اُس کے پاس آیا اور اُس سے سارا قصّہ بیان کیا

قَالَ لَا تَخَفۡ ۚ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٢٥﴾ قَالَتۡ

تو اُس نے کہا کہ اندیشہ نہ کرو ، تم ظالموں سے نجات پاچکے ﴿٢٥﴾ اُن میں سے ایک نے

اِحۡدٰٮهُمَا يٰۤاَبَتِ اسۡتَاۡجِرۡهُ ؗ اِنَّ خَيۡرَ مَنِ اسۡتَاۡجَرۡتَ

کہا کہ اے ابا جان ! اِس کو ملازم رکھ لیجیے ، بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں وہی ہے جو

الۡقَوِىُّ الۡاَمِيۡنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّىۡۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُنۡكِحَكَ اِحۡدَى

مضبوط ہو ، امانت دار ہو ﴿٢٦﴾ اُس نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی اِن دو لڑکیوں میں سے ایک کا

ابۡنَتَىَّ هٰتَيۡنِ عَلٰٓى اَنۡ تَاۡجُرَنِىۡ ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنۡ

نکاح تمہارے ساتھ کردوں اِس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو ، پھر اگر

اَتۡمَمۡتَ عَشۡرًا فَمِنۡ عِنۡدِكَ ۚ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اَشُقَّ

تم دس سال پورے کردو تو وہ تمہاری طرف سے ہے ، اور میں تم پر مشقّت ڈالنا

عَلَيۡكَ ؕ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿٢٧﴾

نہیں چاہتا ، اللہ نے چاہا تو تم مجھ کو بھلا آدمی پاؤ گے ﴿٢٧﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہے ، اِن دونوں مدّتوں میں سے جو بھی

فَلَا عُدۡوَانَ عَلَىَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿٢٨﴾ ع

میں پوری کروں تو مجھ پر کوئی جبر نہ ہوگا ، اور اللہ ہمارے قول و قرار پر گواہ ہے ﴿٢٨﴾

فَلَمَّا قَضٰى مُوۡسَى الۡاَجَلَ وَسَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ

پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مدّت پوری کردی اور وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ روانہ ہوا تو اُس نے

مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ

طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی ، اُس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ٹھہرو ، میں نے

اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ

ایک آگ دیکھی ہے ، شاید میں وہاں سے کوئی خبر لے آؤں یا آگ کا

النَّارِ لَعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ مِنۡ

کوئی انگارہ ؛ تاکہ تم تاپو ﴿٢٩﴾ پھر جب وہ وہاں پہونچا تو وادی کے

منزل ۵

٣ع٧

شَاطِئِ الۡوَادِ الۡاَيۡمَنِ فِى الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ

داہنے کنارے سے برکت والے حصّے میں (موجود) درخت سے

الشَّجَرَةِ اَنۡ يّٰمُوۡسٰٓى اِنِّىۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ‏ ﴿۳۰﴾

پُکارا گیا کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں سارے جہانوں کا مالک ﴿۳۰﴾

وَاَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ‌ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى

اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو، تو جب اُس نے اُس کو حرکت کرتے ہوئے دیکھا کہ گویا وہ سانپ ہو تو وہ

مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ‌ؕ يٰمُوۡسٰٓى اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ‌ قف

پیٹھ پھیر کر بھاگا اور اُس نے مُڑ کر نہ دیکھا ، اے موسیٰ! آگے آؤ اور نہ ڈرو،

اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ ﴿۳۱﴾ اُسۡلُكۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ

تم بالکل محفوظ ہو ﴿۳۱﴾ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو وہ چمکتا ہوا نکلے گا

بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ ۙ وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ

بغیر کسی بیماری کے اور خوف کے واسطے اپنا بازو اپنی طرف

الرَّهۡبِ‌ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ

مِلا لو ، پس یہ تمہارے رب کی طرف سے دو سندیں ہیں فرعون اور اُس کے

وَمَلَا۟ئِهٖ‌ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ

درباریوں کے پاس جانے کے لیے، بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں ﴿۳۲﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب!

اِنِّىۡ قَتَلۡتُ مِنۡهُمۡ نَفۡسًا فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ﴿۳۳﴾

میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ﴿۳۳﴾

وَاَخِىۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّىۡ لِسَانًا فَاَرۡسِلۡهُ مَعِىَ

اور میرا بھائی ہارون وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے زبان میں ، پس آپ اُس کو میرے ساتھ مددگار کی

رِدۡاً يُّصَدِّقُنِىۡٓ‌ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يُّكَذِّبُوۡنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ

حیثیت سے بھیجیے کہ وہ میری تائید کرے ، میں ڈرتا ہوں کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے ﴿۳۴﴾ فرمایا کہ ہم

سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيۡكَ وَنَجۡعَلُ لَـكُمَا سُلۡطٰنًا

تمہارے بھائی کے ذریعے تمہارے بازو کو مضبوط کردیں گے اور ہم تم دونوں کو غلبہ دیں گے

فَلَا يَصِلُوۡنَ اِلَيۡكُمَا‌ ۛۚ بِاٰيٰتِنَاۤ ‌ۛۚ اَنۡتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا

تو وہ تم لوگوں تک نہ پہونچ سکیں گے ، ہماری نشانیوں کے ساتھ تم دونوں اور تمہاری پیروی کرنے والے ہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
غالب رہیں گے ﴿۳۵﴾ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) اُن لوگوں کے پاس ہماری واضح نشانیوں کے ساتھ پہونچے

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا
تو اُنہوں نے کہا کہ یہ محض گھڑا ہوا جادو ہے ، اور یہ بات ہم نے اپنے

فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ
اگلے باپ دادا میں نہیں سُنی ﴿۳۶﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : میرا رب خوب جانتا ہے اُس کو

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ
جو اُس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس کو آخرت کا

عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ
گھر ملے گا ، بے شک ظالم کامیابی نہ پائیں گے ﴿۳۷﴾ اور فرعون نے کہا

فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ
کہ اے دربار والو ! میں تمہارے لیے اپنے سِوا کسی معبود کو نہیں جانتا،

فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا
تو اے ہامان ! میرے لیے مٹّی کو آگ دے پھر میرے لیے ایک اونچی عمارت بنا؛

لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ
تاکہ میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں ، اور میں تو اُس کو ایک جھوٹا آدمی

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ
سمجھتا ہوں ﴿۳۸﴾ اور اُس نے اور اُس کی فوجوں نے زمین میں ناحق

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾
گھمنڈ کیا اور اُنہوں نے سمجھا کہ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا نہیں ہے ﴿۳۹﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ
تو ہم نے اُس کو اور اُس کی فوجوں کو پکڑا پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا ، تو دیکھیے کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ
ظالموں کا انجام کیا ہوا ﴿۴۰﴾ اور ہم نے اُن کو سردار بنایا کہ آگ کی طرف

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ
بُلاتے ہیں ، اور قیامت کے دن اُن کو مدد نہیں ملے گی ﴿۴۱﴾ اور ہم نے اِس دنیا میں بھی

منزل ۵

فِيۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ هُمۡ مِّنَ
اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے

الۡمَقۡبُوۡحِيۡنَ ﴿٤٢﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِ
ہوں گے ﴿٤٢﴾ اور ہم نے اگلی اُمتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ (علیہ السلام) کو

مَاۤ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ الۡاُوۡلٰى بَصَآٮِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى
کتاب دی ، لوگوں کے لیے بصیرت کا سامان اور ہدایت

وَّرَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنۡتَ بِجَانِبِ
اور رحمت تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٤٣﴾ اور آپ پہاڑ کے مغربی جانب

الۡغَرۡبِىِّ اِذۡ قَضَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسَى الۡاَمۡرَ وَمَا كُنۡتَ مِنَ
موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکام دیے اور نہ آپ شاہدین میں

الشّٰهِدِيۡنَ ﴿٤٤﴾ وَلٰـكِنَّاۤ اَنۡشَاۡنَا قُرُوۡنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيۡهِمُ
شامل تھے ﴿٤٤﴾ لیکن ہم نے بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر اُن پر بہت زمانہ

الۡعُمُرُ ۚ وَمَا كُنۡتَ ثَاوِيًا فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ تَتۡلُوۡا
گزر گیا ، اور آپ مدین والوں میں نہ رہتے تھے کہ اُن کو ہماری

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰـكِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنۡتَ
آیتیں سُناتے ، مگر ہم ہیں پیغمبر بھیجنے والے ﴿٤٥﴾ اور آپ طور کے

بِجَانِبِ الطُّوۡرِ اِذۡ نَادَيۡنَا وَلٰـكِنۡ رَّحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ
کنارے نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پُکارا لیکن یہ آپ کے رب کا انعام ہے؛

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰٮهُمۡ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ
تاکہ آپ ایک ایسی قوم کو ڈرا دیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا

لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوۡلَاۤ اَنۡ تُصِيۡبَهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۢ
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٤٦﴾ اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ اُن پر اُن کے اعمال کے سبب سے

بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ
کوئی آفت آئی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! آپ نے ہماری طرف کوئی رسول

اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٤٧﴾
کیوں نہیں بھیجا کہ ہم آپ کی آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم ایمان والوں میں سے ہوتے ﴿٤٧﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ
پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو اُنہوں نے کہا کہ کیوں نہ اِس کو ویسا ملا

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
جیسا موسیٰ کو ملا تھا ، کیا لوگوں نے اُس کا انکار نہیں کیا جو اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کو

مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ۗ وَقَالُوْآ اِنَّا بِكُلٍّ
دیا گیا تھا ، اُنہوں نے کہا کہ دونوں جادو ہیں ایک دوسرے کے مددگار ، اور اُنہوں نے کہا کہ ہم دونوں کا

كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ
انکار کرتے ہیں ﴿٤٨﴾ کہہ دیجیے کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ہدایت کرنے میں

اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ
اِن دونوں سے بہتر ہو میں اُس کی پیروی کروں گا ، اگر تم سچے ہو ﴿٤٩﴾ پس اگر

لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ
یہ لوگ آپ کا کہا نہ کرسکیں تو جان لیں کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کررہے ہیں،

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا
بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿٥٠﴾ اور ہم نے اُن لوگوں کے لیے

لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
پے در پے اپنا کلام بھیجا ؛ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿٥١﴾ جن لوگوں کو ہم نے اِس سے پہلے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى
کتاب دی ہے وہ اِس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں ﴿٥٢﴾ اور جب وہ اُن کو

عَلَيْهِمْ قَالُوْآ اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا
سُنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اِس پر ایمان لائے ، بے شک یہ حق ہے ہمارے رب کی طرف سے ، ہم تو

مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
پہلے ہی سے اِس کو ماننے والے ہیں ﴿٥٣﴾ یہ لوگ ہیں کہ اُن کو اُن کا اجر دُہرا دیا جائے گا

بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا
اِس پر کہ اُنہوں نے صبر کیا اور وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں ، اور ہم نے

منزل ۵

۵۴۵

النّصف

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا
جو کچھ اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۵۴﴾ اور جب وہ لغو بات سُنتے ہیں تو اُس سے

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ
اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال،

عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ
تم کو سلام ، ہم بے سمجھ لوگوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے ﴿۵۵﴾ (اے پیارے نبی) آپ جس کو چاہو

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ
ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ، اور وہی خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ
اُن کو جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں ﴿۵۶﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہو کر اِس ہدایت پر چلنے لگیں

نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
تو ہم اپنی زمین سے اُچک لیے جائیں گے ، کیا ہم نے اُن کو امن و امان والے حرم میں جگہ نہیں دی

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ
جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں ہماری طرف سے رزق کے طور پر ، لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ
اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾ اور ہم نے کتنی بستیاں ہلاک کردیں

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ
جو اپنے سامانِ زندگی پر نازاں تھیں ، پس یہ ہیں اُن کی بستیاں جو اُن کے بعد

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾
آباد نہیں ہوئیں مگر بہت کم ، اور ہم ہی اُن کے وارث ہوئے ﴿۵۸﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا
اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک اُن کی بڑی بستی میں

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى
کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ کر سُنائے ، اور ہم ہرگز بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
مگر جب کہ وہاں کے لوگ ظالم ہوں ﴿۵۹﴾ اور جو چیز بھی تم کو دی گئی ہے تو وہ بس

منزل ۵

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
دنیا کی زندگی کا سامان اور اُس کی رونق ہے ، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا
وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ، پھر کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ﴿۶۰﴾ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے

حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ
اچھا وعدہ کیا ہے پھر وہ اُس کو پانے والا ہے کیا اُس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے صرف

الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ
دنیوی زندگی کا فائدہ دیا ہے پھر قیامت کے دن وہ حاضر کیے جانے والوں میں سے ہے ﴿۶۱﴾ اور جس دن

يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
اللہ اُن کو پُکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ
دعویٰ کرتے تھے ﴿۶۲﴾ جن پر بات ثابت ہو چکی ہوگی وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! یہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ
جنہوں نے ہم کو بہکایا ، ہم نے اُن کو اُسی طرح بہکایا جس طرح ہم خود بہکے ، ہم اُن سے براءت کرتے ہیں

مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
کہ یہ لوگ ہماری عبادت نہیں کرتے تھے ﴿۶۳﴾ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بُلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ
تو وہ اُن کو پُکاریں گے تو وہ اُن کو جواب نہ دیں گے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے ،

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
کاش ! وہ ہدایت اختیار کرنے والے ہوتے ﴿۶۴﴾ اور جس دن اللہ اُن کو پُکارے گا اور فرمائے گا

مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ
کہ تم نے پیغام پہونچانے والوں کو کیا جواب دیا تھا ﴿۶۵﴾ پھر اُس دن اُن کی تمام باتیں

يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
گُم ہو جائیں گی تو وہ آپس میں بھی نہ پوچھ سکیں گے ﴿۶۶﴾ البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾
اور نیک عمل کیا تو امید ہے کہ وہ کامیابی پانے والوں میں سے ہوگا ﴿۶۷﴾

ع ۶

منزل ۵

وَرَبُّكَ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ
اور آپ کا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور وہ پسند کرتا ہے جس کو چاہے ، اُن کے ہاتھ میں نہیں

الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿٦٨﴾
پسند کرنا ، اللہ پاک اور برتر ہے اُس سے جس کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٦٨﴾

وَرَبُّكَ يَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿٦٩﴾
اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاُوۡلٰى
اور وہی اللہ ہے اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، اُسی کے لیے حمد ہے دنیا میں

وَالۡاٰخِرَةِ ز وَلَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٧٠﴾ قُلۡ
اور آخرت میں اور اُسی کے لیے فیصلہ ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٧٠﴾ کہہ دیجیے

اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ الَّيۡلَ سَرۡمَدًا اِلٰى
کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ کے لیے

يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ ؕ
رات کر دے تو اللہ کے سِوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے روشنی لے آئے ،

اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ﴿٧١﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ
تو کیا تم لوگ سنتے نہیں ﴿٧١﴾ کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے

النَّهَارَ سَرۡمَدًا اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ
دن کردے تو اللہ کے سِوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو

يَاۡتِيۡكُمۡ بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٧٢﴾
لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو ، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ﴿٧٢﴾

وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا
اور اُس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن کو بنایا ؛ تاکہ تم اُس میں

فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٣﴾
سکون حاصل کرو اور تاکہ تم اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿٧٣﴾

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ
اور جس دن اللہ اُن کو پُکارے گا پھر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
گمان رکھتے تھے ﴿۷۴﴾ اور ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہ نکال کر لائیں گے

فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ
پھر لوگوں سے کہیں گے کہ اپنی دلیل لاؤ ، تب وہ جان لیں گے کہ حق اللہ کی طرف ہے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع اِنَّ قَارُوْنَ
اور وہ باتیں اُن سے گم ہو جائیں گی جو وہ گھڑتے تھے ﴿۷۵﴾ بے شک قارون

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص وَاٰتَيْنٰهُ
موسیٰ (علیہ السلام) ہی کی قوم میں سے تھا پھر وہ اُن کے خلاف سرکش ہو گیا ، اور ہم نے اُس کو

مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ
اِتنے خزانے دیے تھے کہ اُن کی کنجیاں اُٹھانے سے کئی طاقتور مرد

اُولِي الْقُوَّةِ ق اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ
تھک جاتے تھے ، جب اُس کی قوم نے اُس سے کہا کہ اِتراؤ مت ، یقیناً اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ
اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۶﴾ اور جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اُس میں

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
آخرت کے طالب بنو اور دنیا میں سے اپنے حصّے کو نہ بھولو،

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ
اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جس طرح اللہ نے تمہارے ساتھ بھلائی کی ہے اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾
فساد کے طالب نہ بنو ، بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۷۷﴾

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ط اَوَلَمْ يَعْلَمْ
اُس نے کہا : یہ مال مجھ کو ایک علم کی بنا پر ملا ہے جو میرے پاس ہے ، کیا اُس نے یہ نہیں جانا

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ
کہ اللہ اُس سے پہلے کتنی ہی جماعتوں کو ہلاک کر چکا ہے

هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ط وَلَا يُسْئَلُ
جو اُس سے زیادہ قوت اور جمعیت رکھتی تھیں ، اور مجرموں سے

عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
اُن کے گناہ پوچھے نہیں جاتے ﴿٧٨﴾ پس وہ اپنے قوم کے سامنے اپنی پوری

فِىْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
آرائش کے ساتھ نکلا ، جو لوگ دنیوی زندگی کے طالب تھے اُنہوں نے کہا:

يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ
کاش ! ہم کو بھی وہی ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے ، بے شک وہ بڑی

حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
قسمت والا ہے ﴿٧٩﴾ اور جن لوگوں کو علم ملا تھا اُنہوں نے کہا:

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ
تمہارا بُرا ہو ، اللہ کا ثواب بہتر ہے اُس شخص کے لیے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے،

وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
اور یہ اُنہیں کو ملتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں ﴿٨٠﴾ پھر ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر کو زمین میں

الْاَرْضَ ۚ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ
دھنسا دیا ، پھر اُس کے لیے کوئی جماعت نہ اُٹھی جو اللہ کے مقابلے میں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾
اُس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچا سکا ﴿٨١﴾

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ
اور جو لوگ کل اُس کے جیسا ہونے کی تمنّا کر رہے تھے وہ کہنے لگے کہ افسوس!

وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو کشادہ کر دیتا ہے

عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ
اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے ، اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہم کو بھی

بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ
زمین میں دھنسا دیتا ، افسوس ! بے شک انکار کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے ﴿٨٢﴾ یہ آخرت کا

الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى
گھر ہم اُن لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں

الۡاَرۡضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۸۳﴾
اور نہ فساد کرنا ، اور آخری انجام ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿۸۳﴾

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيۡرٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ
جو شخص نیکی لے کر آئے گا اُس کے لیے اُس سے بہتر ہے ، اور جو شخص

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزَى الَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
بُرائی لے کر آئے گا تو جو لوگ بُرائی کرتے ہیں اُن کو

اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ اِنَّ الَّذِىۡ فَرَضَ
وہی ملے گا جو اُنہوں نے کیا ﴿۸۴﴾ بے شک جس نے آپ پر قرآن کو

عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلۡ رَّبِّىۡۤ
فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک اچھے انجام تک پہونچا کررہے گا ، کہہ دیجیے کہ میرا رب خوب

اَعۡلَمُ مَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰى وَمَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ
جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون کُھلی ہوئی گمراہی

مُّبِيۡنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنۡتَ تَرۡجُوۡۤا اَنۡ يُّلۡقٰۤى اِلَيۡكَ
میں ہے ﴿۸۵﴾ اور آپ کو یہ امید نہ تھی کہ آپ پر کتاب اُتاری

الۡكِتٰبُ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ ظَهِيۡرًا
جائے گی مگر آپ کے رب کی مہربانی ہے ، پس آپ منکروں کے مددگار

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعۡدَ
نہ بنیں ﴿۸۶﴾ اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں جب کہ وہ

اِذۡ اُنۡزِلَتۡ اِلَيۡكَ وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوۡنَنَّ
آپ کی طرف اُتاری جاچکی ہیں ، اور آپ اپنے رب کی طرف بُلائیے اور مشرکوں میں سے

مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ
نہ بنیں ﴿۸۷﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پُکاریں،

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَىۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ؕ
نہیں ہے کوئی معبود اُس کے سوا ، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سِوائے اُس کی ذات کے،

لَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۸﴾
فیصلہ اُسی کے لیے ہے اور تم لوگ اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۸﴾

منزل ۵

وقف لازم

ع ۹

(سورۂ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱) سے (۱۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۶۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے اور سورۂ روم کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۹۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۴۱۶۵) حروف ہیں

الٓمّٓ ۞ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الٓمّٓ ۞ کیا لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ محض یہ کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۞ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ

ایمان لائے اور اُن کو جانچا نہ جائے گا ۞ اور ہم نے اُن لوگوں کو جانچا ہے جو اِن سے

قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

پہلے تھے ، پس اللہ اُن لوگوں کو جان کررہے گا جو سچے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور

الْكٰذِبِيْنَ ۞ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ

معلوم کرے گا ۞ کیا جو لوگ بُرائیاں کررہے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے

يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۞ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

بچ جائیں گے ، بہت بُرا فیصلہ ہے جو وہ کررہے ہیں ۞ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید

اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

رکھتا ہے تو اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے ، اور وہ سُننے والا ، جاننے والا ہے ۞

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

اور جو شخص محنت کرے تو وہ اپنے ہی لیے محنت کرتا ہے ، بے شک اللہ جہان والوں سے

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بے نیاز ہے ۞ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

تو ہم اُن کی بُرائیاں اُن سے ضرور دور کردیں گے اور اُن کو اُن کے عمل کا

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

بہترین بدلہ دیں گے ۞ اور ہم نے انسان کو تاکید کی کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ

حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ

نیک سلوک کرے ، اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھ کو

بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرۡجِعُکُمۡ فَاُنَبِّئُکُمۡ بِمَا
کوئی علم نہیں تو اُن کی اطاعت نہ کر، تم سب کو میرے پاس لوٹ کر آنا ہے پھر میں تم کو بتادوں گا

کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جو کچھ تم کرتے تھے ﴿۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک کام کیے

لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِی الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ
تو ہم اُن کو ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے ﴿۹﴾ اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوۡذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ
کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، پھر جب اللہ کی راہ میں اُس کو ستایا جاتا ہے تو وہ لوگوں کے ستانے کو

کَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّکَ لَیَقُوۡلُنَّ
اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیتا ہے، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے کوئی مدد آجائے تو وہ کہیں گے

اِنَّا کُنَّا مَعَکُمۡ ؕ اَوَلَیۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ
کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے، کیا اللہ اُس سے اچھی طرح با خبر نہیں جو لوگوں کے

الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ وَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَیَعۡلَمَنَّ
دلوں میں ہے ﴿۱۰﴾ اور اللہ ضرور معلوم کرے گا اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ ضرور معلوم کرے گا

الۡمُنٰفِقِیۡنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا
مُنافقین کو ﴿۱۱﴾ اور منکر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم

اتَّبِعُوۡا سَبِیۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰیٰکُمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِحٰمِلِیۡنَ
ہمارے راستے پر چلو اور ہم تمہارے گناہوں کو اُٹھالیں گے، اور وہ اُن کے گناہوں میں سے

مِنۡ خَطٰیٰهُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ؕ اِنَّهُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۲﴾ وَلَیَحۡمِلُنَّ
کچھ بھی اُٹھانے والے نہیں ہیں، بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۲﴾ اور وہ ضرور اپنے بوجھ

اَثۡقَالَهُمۡ وَاَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ ۫ وَلَیُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَ
اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ کچھ اور بوجھ بھی، اور یہ لوگ جو جھوٹی باتیں بناتے ہیں

الۡقِیٰمَةِ عَمَّا کَانُوۡا یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ؑ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا
قیامت کے دن اُس کے بارے میں ضرور اُن سے پوچھ ہوگی ﴿۱۳﴾ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُس کی قوم

اِلٰی قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِیۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِیۡنَ عَامًا ؕ
کی طرف بھیجا تو وہ اُن کے اندر پچاس سال کم ایک ہزار سال رہا،

منزل ۵
ع ۱۴

فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ
پھر اُن کو طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے ﴿۱۴﴾ پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو

وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبۡرٰهِيۡمَ
اور کشتی والوں کو بچا لیا اور ہم نے اِس واقعے کو دنیا والوں کے لیے ایک نشانی بنادیا ﴿۱۵﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ
جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو ، یہ

لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۱۶﴾ تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر محض بتوں کو

اللّٰهِ اَوۡثَانًا وَّتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ
پوجتے ہو اور تم جھوٹی باتیں گھڑتے ہو ، اللہ کے سِوا تم جن کی عبادت کرتے ہو

دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لَكُمۡ رِزۡقًا فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ
وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے ، پس تم اللہ کے پاس رزق

الرِّزۡقَ وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾
تلاش کرو اور اُس کی عبادت کرو اور اُس کا شکر ادا کرو ، اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۱۷﴾

وَاِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ وَمَا عَلَى
اور اگر تم جُھٹلاؤ گے تو تم سے پہلے بہت سی قومیں جُھٹلا چکی ہیں ، اور رسول پر

الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا كَيۡفَ
صاف صاف پہونچا دینے کے سِوا کوئی ذمّے داری نہیں ﴿۱۸﴾ کیا لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح

يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
خلق کو شروع کرتا ہے پھر وہ اُس کو دہرائے گا ، بے شک یہ اللہ پر

اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ
آسان ہے ﴿۱۹﴾ کہہ دیجیے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ اللہ نے کس طرح

بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ
خلق کو شروع کیا پھر اللہ ہی اُس کو دوبارہ اُٹھائے گا ، بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ
اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۰﴾ وہ جس کو چاہے گا عذاب دے گا

وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ اَنْتُمْ
اور جس پر چاہے گا رحم کرے گا ، اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢١﴾ اور تم نہ زمین میں

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں ، اور تمہارے لیے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اللہ کے سِوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿٢٢﴾ اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ
اور اُس سے ملنے کا انکار کیا تو وہی میری رحمت سے محروم ہوئے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ
اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٢٣﴾ پھر اُس کی قوم کا جواب اِس کے سِوا

قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
کچھ نہ تھا کہ اُنھوں نے کہا کہ اِس کو قتل کردو یا اِس کو جلادو ، تو اللہ نے اُس کو

مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾
آگ سے بچا لیا ، بے شک اِس کے اندر نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٢٤﴾

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ
اور اُس نے کہا کہ تم نے اللہ کے سِوا جو بت بنائے ہیں بس وہ تمہارے باہمی دنیا کے

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ
تعلقات کی وجہ سے ہے ، پھر قیامت کے دن تم میں سے ہر ایک دوسرے کا

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ
انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا ، اور آگ ہی تمہارا

النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ قف فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ
ٹھکانہ ہوگی اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ﴿٢٥﴾ پھر لوط (علیہ السلام) نے اُس کو مانا

وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
اور کہا کہ میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں ، بے شک وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا
حکمت والا ہے ﴿٢٦﴾ اور ہم نے عطا کیے اُس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) اور اُس کی نسل میں

ع ٢ ١٤ منزل ۵ وقف لازم

فِیۡ ذُرِّیَّتِہِ النُّبُوَّۃَ وَالۡکِتٰبَ وَاٰتَیۡنٰہُ اَجۡرَہٗ فِی
نبوت اور کتاب رکھ دی ، اور ہم نے دنیا میں اُس کو اجر

الدُّنۡیَا ۚ وَاِنَّہٗ فِی الۡاٰخِرَۃِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۲۷﴾
عطا کیا اور آخرت میں یقیناً وہ صالحین میں سے ہوگا ﴿۲۷﴾

وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِہٖۤ اِنَّکُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَۃَ ۫
اور لوط (علیہ السلام) کو جب کہ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو

مَا سَبَقَکُمۡ بِہَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّکُمۡ
کہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے اُس کو نہیں کیا ﴿۲۸﴾ کیا تم

لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِیۡلَ ۬ۙ وَتَاۡتُوۡنَ
مَردوں کے پاس جاتے ہو اور ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی مجلس میں

فِیۡ نَادِیۡکُمُ الۡمُنۡکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوۡمِہٖۤ
بُرا کام کرتے ہو ، پس اُس کی قوم کا جواب اِس کے سِوا کچھ نہ تھا

اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰہِ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ
کہ اُنہوں نے کہا اگر تم سچے ہو تو ہمارے اوپر اللہ کا

الصّٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ
عذاب لاؤ ﴿۲۹﴾ لوط (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب ! فساد مچانے والے لوگوں کے مقابلے میں

الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۳۰﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰہِیۡمَ
میری مدد فرمائیے ﴿۳۰﴾ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس بشارت لے کر

بِالۡبُشۡرٰی ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا مُہۡلِکُوۡۤا اَہۡلِ ہٰذِہِ الۡقَرۡیَۃِ ۚ
پہونچے تو اُنہوں نے کہا کہ ہم اِس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں،

اِنَّ اَہۡلَہَا کَانُوۡا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ ۚ قَالَ اِنَّ فِیۡہَا لُوۡطًا ؕ
بے شک اِس کے لوگ ظالم ہیں ﴿۳۱﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اُس میں تو لوط (علیہ السلام) بھی ہیں،

قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِیۡہَا ۫ لَنُنَجِّیَنَّہٗ وَاَہۡلَہٗۤ
اُنہوں نے کہا کہ ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون ہے ، ہم اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امۡرَاَتَہٗ ۫ کَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنۡ
مگر اُس کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿۳۲﴾ پھر جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے تو وہ اُن سے پریشان ہوا اور دل تنگ ہوا،

وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ
اور اُنہوں نے کہا کہ تم نہ ڈرو اور غم نہ کرو ، ہم تم کو اور تمہارے گھر والوں کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓی
مگر تمہاری بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿۳۳﴾ ہم اِس بستی کے رہنے والوں پر

اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
ایک آسمانی عذاب اُن کی بدکاریوں کی سزا میں نازل

یَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ
کرنے والے ہیں ﴿۳۴﴾ اور ہم نے اِس بستی کے کچھ واضح نشان رہنے دیے ہیں اُن لوگوں کی عبرت کے لیے

یَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ۙ فَقَالَ
جو عقل رکھتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور مَدیَن کی طرف اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو ، پس اُس نے کہا

یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا
کہ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ
فساد پھیلانے والے نہ بنو ﴿۳۶﴾ تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلادیا پس زلزلے نے اُن کو

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا
آپکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۳۷﴾ اور عاد

وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۛ
اور ثمود کو ، اور تم پر حال کُھل چکا ہے اُن کے گھروں سے،

وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
اور اُن کے اعمال کو شیطان نے اُن کے لیے خوش نما بنادیا پھر اُن کو

السَّبِیْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِیْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ
راستے سے روک دیا اور وہ ہوشیار لوگ تھے ﴿۳۸﴾ اور قارون کو

وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ
اور فرعون کو اور ہامان کو ، اور موسیٰ (علیہ السلام) اُن کے پاس کُھلی نشانیاں لے کر آئے

منزل ۵

فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿٣٩﴾
تو اُنہوں نے زمین میں گھمنڈ کیا اور وہ ہم سے بھاگ جانے والے نہ تھے ﴿٣٩﴾

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
پس ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ میں پکڑا ، پھر اُن میں سے بعض پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی

حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ
ہوا بھیجی اور اُن میں سے بعض کو کڑک نے آپکڑا ، اور اُن میں سے بعض کو

مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ
ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور اُن میں سے بعض کو ہم نے غرق کر دیا،

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
اور اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا مگر وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
ظلم کررہے تھے ﴿٤٠﴾ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے حمایتی

اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ
بنائے ہیں اُن کی مثال مکڑی کی سی ہے ، اُس نے ایک گھر بنایا،

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا
اور بے شک تمام گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے ، کاش کہ لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
جانتے ﴿٤١﴾ بے شک اللہ جانتا ہے اُن چیزوں کو جن کو وہ اُس کے سِوا

مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾ وَتِلْكَ
پُکارتے ہیں ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ﴿٤٢﴾ اور یہ مثالیں ہیں

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا
جن کو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے رہے ہیں اور اِن کو وہی لوگ سمجھتے ہیں

الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ
جو علم والے ہیں ﴿٤٣﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾
بے شک اِس میں نشانی ہے ایمان والوں کے لیے ﴿٤٤﴾

منزل ۵ وقف لازم